SCAN TO VERIFY
LAW DEPARTMENT
GOVERNMENT OF SINDH
www.sindhlaws.gov.pk

سندھ آرڈیننس نمبر IX مجریہ ۱۹۷۸

SINDH ORDINANCE NO.IX OF 1978

سندھ فنانس آرڈیننس، ۱۹۷۸

THE SINDH FINANCE ORDINANCE, 1978

(CONTENTS) فہرست

تمہید (Preamble)

دفعات (Sections)

۱۔ مختصر عنوان اور شروعات

Short title and commencement

۲۔ ۱۹۵۸ کے مغربی پاکستان ایکٹ V کی دفعہ 3-A کی ترمیم

Amendment of Section 3-A of West Pakistan Act V of 1958

۳۔ ۱۹۵۸ کے مغربی پاکستان ایکٹ V کی دفعہ ۴ کی ترمیم

Amendment of Section 4 of West Pakistan Act V of 1958

سندھ آرڈیننس نمبر IX مجریہ ۱۹۷۸

SINDH ORDINANCE NO.IX OF 1978

سندھ فنانس آرڈیننس، ۱۹۷۸

THE SINDH FINANCE ORDINANCE, 1978

[۲۹ جون ۱۹۷۸]

آرڈیننس جس کی توسط سے حکومت اور مکانی اداروں کے درمیاں جائیداد ٹیکس کی تقسیم کے لیئے گنجائشیں پیدا کی جائے گی اور شہری جائیدادکے مالکان کو سہولیات فراہم کی جائیں گی۔

تمہید (Preamble)

جیسا کے حکومت اور مکانی اداروں کے درمیانجائیدادٹیکس کی تقسیم کے لیئے گنجائشیں بنانا اور شہری جائیداد کے مالکان کو سہولیات فراہم کرنا مقصود ہیں، جو اس طرح ہوں گی۔

اب اس لیئے، ۵ جولائی ۱۹۷۷ کے اعلان جس کو قوانین (نافذ ہونے والا تسلسل) والے حکم، ۱۹۷۷ کے ساتھ پڑھا جائے، اس کی روشنی میں گورنر سندھ نے مندرجہ ذیل آرڈیننس بنا کر نافذ کرنا فرمایا ہے:

مختصر عنوان اور شروعات

Short title and commencement

۱۔ (۱) اس آرڈیننس کو سندھ فنانس آرڈیننس، ۱۹۷۸ کہا جائے گا۔

(۲)یہ فی الفور اور پہلی جولائی ۱۹۷۸ سے نافذ ہوگا۔

۱۹۵۸ کے مغربی پاکستان ایکٹ V کی دفعہ 3-A کی ترمیم

۲۔ سندھ شہری غیر منقولہ جائیداد ٹیکس ایکٹ،

Amendment of Section 3-A of West Pakistan Act V of 1958	۱۹۵۸ میں، جس کو اس کے بعد بھی مذکورہ ایکٹ کہا جائے گا، اس کی دفعہ 3-A میں، اعداد "۳:۲" کے لیئے اعداد "۱:۱" کو متبادل بنایا جائے گا۔
۱۹۵۸ کے مغربی پاکستان ایکٹ V کی دفعہ ۴ کی ترمیم Amendment of Section 4 of West Pakistan Act V of 1958	۳۔ مذکورہ ایکٹ کی دفعہ ۴ کی شق (c) میں، ذیلی شق (ii) کے لیئے مندرجہ ذیل ذیلی شق کو متبادل بنایا جائے گا: "(ii) عمارت جو رہائشی مقصد کے لیئے استعمال ہوتی ہو، اور جس کی کورڈ ایریا چھ سو چورس فٹ سے زائد نہیں ہوگی، اور جو ایک پلاٹ پر تعمیر شدہ ہوگی، جو ایک سو چورس گز سے زائد نہیں ہوگا۔" **نوٹ: آرڈیننس کا مذکورہ ترجمہ عام افراد کی واقفیت کے لئے ہے، جسے کورٹ میں استعمال نہیں کیا جا سکتا۔**